ath, Cheruvathur

code no: 5

913

Sl no: 19

پیمبر گاہ

زندگی تمہارے بنا

میرے زندگی کا ایک قیمتی خواب تھا
اس میں ہر سوال کا جواب تھا

ایک وقت کا فوارا یاد آگیا
دیکھ کر صبح شام وہ یاد آگیا

دل کی محبت بڑھ گئی تھی اتنا
کیا بتائے انتظار نہیں کیا کتنا

میرا دل بیکرار ہے کب سے
یادوں میں تمہارا ہے کب سے

زندگی ادھورا تھا تمہارے بنا
زندگی فوارا تھا مشکل کے بنا

زندگی کی قیمتی وقت تھا وہ
زندگی آگئی مشکل بھرا وہ

تمہاری کمی ہمکو محسوس ہوگئی
جب جھومتی صبح کی وہ بہار

تمہارے دل کے لوٹنے کا وہ سبب
یاد آرہا ہے کیمتی سواب

بولیں کا زندگی چھوٹ نہ کبھی
محبت کی ادائے لوٹ نہ کبھی

خدا نے ان کو ایسا کر دیا
ہمیں جواب دینا لاجواب کر دیا

ماں باپ کی گولراں ہے وہ
سال بھر نہ لوٹینگے کبھی وہ

ایک وقت کا مسکان تھا وہ
مل جول کر ہنسے تھے وہ

پیرگاہ نے یاد دلا دیا سب کو
کتنی کیمتی ہے زندگی ہم کو

محبت کا ازہار رولا دیا ہمیں
محنت کا وقت ملا دیا ہمیں

دل کی دھڑکن پکار اٹھا تمیں
نہ جی سکوں گے تمہارے بنا ہم

قطرت کا وہ کرشما بہار ابھر تے
ڈوبتا سورج کو دیکھ کر یاد آگیا

کیا خوب کرشما ہے خدا کی
دل کی دھڑکن ہے صرف ان کی

بوڑھی ماں باپ کے بنا ایسا لگا
نہ روح ہے جسم میں ایسا لگا

کسی نے سچ کہاں دیکھ ان کو
محسوس کرو تمیں دکھ نا کرو

پیرگاہ کی ایک جوڑ لازم ہے
جہاں ہر بوڑھی کو تمنزم ہے

دنیا کی منظر دلا دیا ہمیں
بچپن ان سے پھر بھی کلایا ہمیں

بوڑھوں کے بنا ادھورا ہے ہملوا گھر
دکھ سے بھاری ہوتی ہے ہمارا گھر

خدا کے کرشموں کا مثل ہے وہ
دیکھ کر بھی نہ دیکھ سکا وہ

دل کی ہر دھڑکانے صرف ان کے لیے
کیا پتا خدا کی مثل ہے یہ بھی

گلشن ہے وہ دہر کے پھول کو
جنکو صدیوں سے تھا انتظار

زندگی کا پہلا پیار ہے وہ پیر
بوڑھوں کا چوٹ کا نسان وہ نیر

دل کی چوٹونے کبھی سنبھلنے نا دیا
سرد ہوا میں تمہیں یاد کیا

زندگی کی شکوہات ہے تم سے
نہ جانے نہیں رہ سکونا دور تم سے

پیر گاہ کی وہ حسین بستی
جہاں ملے ہر سواب کا ہستی

بوڑھے ماں باپ کی کمی تم کیا جانو
جانتا ہوں بس لیکن نہ کبھی منا انے